PRESS RELEASE

In collaboration with

PIMA

GALLUP PAKISTAN
Affiliated with Gallup International
Pakistan's Foremost Social Research Lab

کورونا کے خلاف فرنٹ لائن پر کام کرنے والے ڈاکٹرز احترام اور خیال کرنےکی درخواست کرتے ہیں۔ 55% ڈاکٹرز کورونا کی وباءکو ایک سال سے طویل عرصے تک جاری رہنے کی توقع کررہے ہیں اور سخت لاک ڈاؤن کا مشورہ دیتے ہیں۔ گیلپ کی جانب سے پہلی بار ملکی سطح پر ڈاکٹروں کے ساتھ سروے۔

- کام کرنے والے ڈاکٹرز عوام کو موجودہ عمل سے کہیں زیادہ احتیاط اور صبر کا مشورہ دیتے ہیں اور ہر 3 میں سے 2 لاک ڈاؤن کو دوبارہ عائد کرنے / اس پر سختی سے عمل کرنے کی حمایت کرتے ہیں۔
- گیلپ پاکستان کی جانب سے کیے جانے والے سروے میں منتخب 400 ڈاکٹروں میں سے 80% سے زائد نے اپنے شہروں، قصبوں اور دیہی اسپتالوں ، ڈسپنسریوں اور پرائیویٹ کلینک میں کورونا کے مریضوں کا ذاتی طور پر علاج کیا ہے۔
- 58% کی اکثریت ڈاکٹرز اپنے ذاتی حفاظتی انتظامات سے غیر مطمئن ہیں اوراس سے بھی زیادہ تعداد حفاظتی انتظامات کے حوالے سے وہ باقی حفاظتی عملے کے لیے پریشان ہیں۔
- ملک میں زیادہ تر ہیلتھ پروفیشنلز کے لئے وینٹیلیٹروں کیعدم دستیابی تشویش کی بات نہیں ہے۔
- ہر 10 میں سے 6 ڈاکٹروں کے مطابق کووڈ کے حوالے سے پاکستان کا ردعمل غیر تسلی بخش ہے۔ پنجاب میں عدم اطمینان ظاہر کرنے والوں کی شرح سب سے کم ہے جہاں پر تقریباً اکثریت کووڈ کے حوالے سے پاکستانی ردعمل سے مطمئن ہیں۔
- ڈاکٹروں کی بھاری اکثریت کے مطابق میڈیا ڈاکٹروں پر بلاجواز تنقید کرتا ہے (66%)،صرف 33% کے مطابق میڈیا میں ان کی تعریف کی جاتی ہے۔
- ہر 10 میں سے 4 ڈاکٹروں کو لگتا ہے کہ عوام ڈاکٹروں کا احترام نہیں کرتی ہے۔ احترام نہ کرنے کو محسوس کرنے والوں کی سب سے زیادہ شرح سندھ کے ڈاکٹرز اور خواتین ڈاکٹروں میں ہے۔
- گزشتہ دو ماہ کے حوالے سے ہسپتال کی انتظامیہ کی کارکردگی کی انتہائی خراب درجہ بندی کی گئی اور ڈاکٹروں میں نمایاں عدم اطمینان دیکھا گیا، جو کہ ممکنہ طور پر ان کی کارکردگی کو کم کرنے کا سبب بن سکتا ہے۔

(17 جولائی ، اسلام آباد ، کراچی) گیلپ پاکستان کورونا وبائی مرض کے خلاف فرنٹ لائن پر خدمات سرانجام دینے والے ڈاکٹروں سے کیے جانے والے سروے میں سے پہلا عوامی پول جاری کر رہا ہے۔

ملک بھر سے کیے جانے والے سروے میں مختلف عمر، خصوصیات اور سنیارٹی کے اعتبار سے 400 سے زیادہ شماریاتی طور پر منتخب ڈاکٹرز شامل ہیں۔ یہ ملک بھر میں اپنی نوعیت کا پہلا سروے ہے ، اور دنیا بھر میں اس موضوع پر صرف مٹھی بھر منعقد ہونے والے سروے میں شامل ہے۔

اس سروے کے نتائج **پاکستان اسلامک میڈیکل ایسوسی ایشن**(PIMA) کے ساتھ مشترکہ طور پر جاری کیے جارہے ہیں، جو کہ پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل (پی ایم ڈی سی) کے ارکان کی جانب سے قائم کردہ مختلف پیشہ ورانہ اداروں میں سے ایک ہے - پاکستان کے تقریباً 200،000 کام کرنے والے ڈاکٹروں کے ساتھ بات چیت میں آسانی پیدا کرنے کے لیے، ہم ملک بھر میں ڈاکٹروں کی کمیونٹی کی دیگر اداروں کے ساتھ مشترکہ تعاون کا خیرمقدم کرتے ہیں۔ گیلپ پاکستان کو ڈاکٹروں کے خیالات کو عوام اور اُن کے مریضوں تک پہنچانے اور اس کے نتیجے میں عوام کی رائے کو ڈاکٹرز (جن سے وہ علاج کرواتے ہیں) تک پہنچانے کے لیے ایک رابطہ بننے کا اعزاز حاصل ہے۔

<u>پاکستان اسلامک میڈیکل ایسوسی ایشن (پی آئی ایم اے)کے محترم صدر پروفیسر محمد افضل میاں کا پیغام:</u>

"کوویڈ -19 کی موجودہ وبائی نے پوری دنیا کو بری طرح متاثر کر دیا ہے اور ہیلتھ کیئر سسٹم بھی اس کی گرفت سے آزاد نہیں ہے۔ پاکستان تیسری دنیا کا ملک ہونے کے ناطے متعدد چیلنجزکا سامنا کر رہا ہے جس کا اثر نہ صرف کوویڈ 19 میں مبتلا مریضوں پر ہوا بلکہ صحت کی سہولت فراہم کرنے والوں پر بھی پڑا۔

میڈیا رپورٹس کے مطابق اب تک 5000 سے زیادہ ہیلتھ کیئر پروفیشنلز کوویڈ 19 سے متاثر ہوئے ہیں اورتقریباً 60 ہیلتھ کیئر پروفیشنلز اپنی ڈیوٹی سرانجام دیتے ہوئے اپنی زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔

یہ سروے پاکستان اسلامی میڈیکل ایسوسی ایشن (پی آئی ایم آئے) اور گیلپ پاکستان کی جانب سے منعقد کروایا گیا ہے تاکہ ہیلتھ کیئر پروفیشنلز کے کورونا وائرس کےحوالے سے پائے جانے والا دباؤ، خوف ، حفاظتی سامان(پی پی ائی) کی کمی اور ہیلتھ کیئر پروفیشنلز کو پیش آنے والے دیگر مسائل کے حوالے سے شوائد پر مبنی اعدادوشمار فراہم کر سکیں تاکہ پاکستان بھر میں کام کرنے والے ہیلتھ کیئر ورکرزکو پیش آنے والے مسائل کے حوالے سے ان کے تجربات اور آراء کا تجزیہ کیا جا سکے۔ یہ اعدادو شمار نہ صرف ہیلتھ کیئر ورکرز کے خدشات کو اجاگر کریں گے بلکہ پالیسی سازوں کو ایک بہتر حکمت عملی اپنانے اور مستقبل کی منصوبہ بندی پر عملدرآمد کرنے کے لئے ایک موقع بھی فراہم کریں گے"۔

براہ مہربانی گیلپ کی ویب سائٹ پر موجودمکمل رپورٹ کو دیکھنے کے لئے مندرجہ ذیل لنک پر کلک کریں :

https://gallup.com.pk/wp-content/uploads/2020/07/Voice-of-COVID19-Frontline-Workers-Presentation.pdf

سروے کے اہم نتائج

- سروے کئے جانے والے ہر 5 میں 4 ڈاکٹروں کے مطابق انھوں نے کورونا وائرس کے مریضوں کی دیکھ بھال کی ہے جس سے صحت کے نظام پر کورونا وائرس کا بوجھ واضح طور پر نظر آتا ہے۔ اسی وجہ سےصحت کے نظام کا مطلوبہ صلاحیت کو پورا نہ کر پانے کے حوالے سے تشویش بڑھتی جا رہی ہےجس کو بلکل بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا ۔

"کیا آپ کو بحیثیت ڈاکٹر (یا بحیثیت ہیلتھ ورکر کے) ،کورونا کے کسی مریض سے واسطہ پیش آیا ہے/ مریض کو اٹینڈ کرنا پڑا؟"

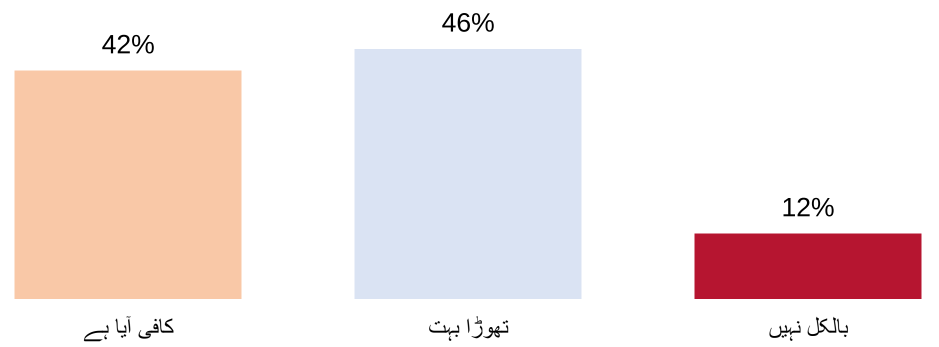

- ڈاکٹروں کے تقریبا نصف شرح کے مطابق موجودہ حفاظتی اقدامات / سہولیات یا تو بری ہیں یا بالکل بھی موجود ہی نہیں ہیں۔ دیگرعملے جیسے کہ نرسوں اورہسپتال کے تکنیکی عملے کے لیے سہولیات کی عدم موجودگی کے حوالے سے زیادہ تشویش کا اظہار کیا گیا۔ یہ اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ پاکستانی صحت کے نظام میں نرسنگ سٹاف اور متعلقہ سٹاف اور سروسز کے لیے مزید سرمایہ کاری کی ضرورت ہے ۔

- چند مخصوص چیزوں جیسے کہ ماسک ، دستانے ، گاؤن کے معیار کے حوالے سے مناسب معیار کا اظہار کیا گیا مگر چند پیچیدہ اشیاء جیسے کہ چہرے کی ڈھال/ شیلڈکی دستیابی کے حوالے سے مسائل کو اوجاگر کیا گیا ہے ۔

- ڈاکٹروں کے مطابق حفاظتی سامان فراہم کرنے کے لئے سب سے زیادہ ذمہ داری حکومت پر عائد ہوتی ہے۔ اس کے بعد ہسپتالوں پر اور اس کے بعد خود ڈاکٹروں پر ۔
- کورونا وائرس کے دوران ڈاکٹروں کی خود رپورٹ کی گئی اپنی کارکردگی اور ہسپتال انتظامیہ کی کارکردگی میں اہم فرق پایا گیا ہےجہاں (خراب کارکردگی 5% بمقابلہ 40%) رپورٹ کی گئی تھی۔ اس حوالے سے 60% ڈاکٹرز مجموعی طور پر پاکستان کی کارکردگی سے مطمئن ہیں ۔

"آپ کے خیال میں گذشتہ 2 مہینوں کے عرصے میں کورونا مرض کا مقابلہ کرنے کے لیے ڈاکٹرز اور دیگر میڈیکل عملے کی مجموعی کارکردگی اب تک کیسی رہی ہے؟"

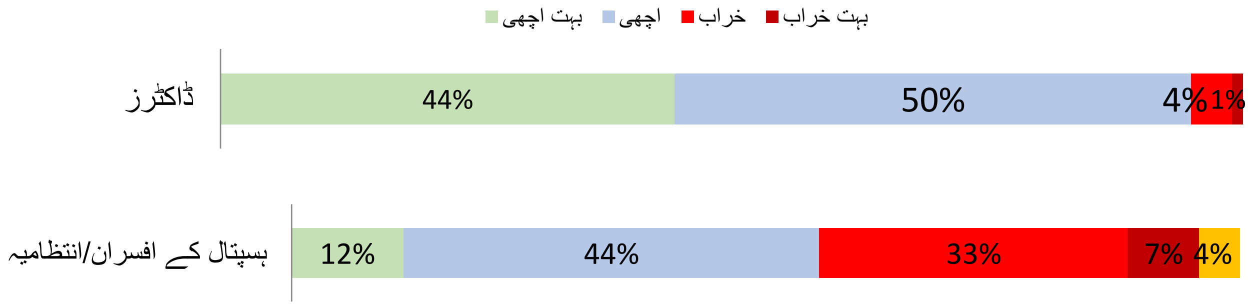

- تقریباً ہر 5 میں سے 2 ہیلتھ پروفیشنلز کو لگتا ہے کہ عوام ڈاکٹرز کو عزت کی نگاہ سے نہیں دیکھتی ہے۔ سندھ سے تعلق رکھنے والے (41%) ڈاکڑز اور (49%) خواتین ڈاکڑز نے بھی تقریباً اسی رائے کا اظہار کیا۔
- ڈاکٹروں کی ایک بڑی اکثریت کو یہ معلوم ہے کہ یہ وبائی مرض کئی مہینوں تک جاری رہے گا اور وہ ملک میں طویل عرصے تک جاری لاک ڈاؤن کے حق میں ہیں ۔ اس حوالے سے اب یہ دیکھنا دلچسپ ہوگا کہ ان سوالات پر عام لوگوں کے کیا جواب ہوتے ہیں اور ان کے ساتھ کیسے موازنہ ہوگا۔

سیمینار اور گول میز کانفرنس :

ڈاکٹروں اور میڈیکل کے پیشے سے منسلک افراد کی کورونا کے علاج کے لیے خدمات انجام دینے کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے ، گیلپ پاکستان اپنے سروے کے نتائج کی بنیاد پر سیمینارز اور گول میز کانفرنس کے سلسلے کا زبردست خیرمقدم کرتا ہے ، جس میں ہم پیشہ ور ایسوسی ایشنز کے ساتھ ساتھ میڈیکل یونیورسٹیوں اور تدریسی اداروں کو بھی سہولت کی دعوت دیتے ہی ۔ ہم عوامی خدمت کی اس سرگرمی میں دلچسپی رکھنے والے اداروں کو خوش دلی سے جواب دیں گے۔

پسماندہ علاقے ہماری اولین ترجیح :

یہ خیال کرتے ہوئے کہ پاکستان ایک وسیع و عریض ملک ہے اور اس میں موثر علاج مقامی سطح پر ہے ، ہم خاص طور پر اندرون سندھ ، پنجاب ، کے پی دور دراز مقامات اور خاص طور پر بلوچستان کے وسیع و عریض علاقوں میں صوبائی اور ضلعی سطح پر ڈاکٹروں کے ساتھ تعاون کے خواہاں ہیں۔ بلوچستان کے حوالے سے ہمیں افسوس ہے کہ اس مخصوص سروے میں بلوچستان کی نمائندگی اتنی مناسب نہیں ہے جتنا ہم چاہتے تھے۔

فرنٹ لائن پر موجود ڈاکٹرز کوئی خیالی اور بے حس اظہار نہیں ۔ پاکستانی معاشرے کے کسی دوسرے طبقے کے مقابلے میں کورونا کے خطرے کا مقابلہ کرتے ہوئے بہت سے ڈاکٹرز نے اپنی جان قربان کی ہیں ۔ کورونا سے متاثر ہونے والوں کی شرح ملک میں کورونا سے متعلق اموات کی اوسط تعداد سے کئی گنا زیادہ ہوسکتی ہے ، مگر ملک میں کل

200،000 ڈاکٹرز میں سے، خاص طور پر نوجوان ڈاکٹرز کی ہونے والے اموات کی شرح تشویشناک ہے ، لہذا وہ 200 ملین سے زائد پاکستانیوں کی طرف سے پر خلوص دعاوں اور بہت زیادہ سراہے جانے اور شاباشی کے حق دار ہیں، جن کی وہ خدمت کرتے آئے ہیں۔ اس رائے شماری میں ان کی توقعات غلط نہیں ہیں۔

آپ کی رائے ہمارے لیئے انتہائی اہم ہے ۔ کسی بھی قسم کی معلومات اور اظہار کے لیئے اس ای میل caf@gallup.com.pk پر رابطہ کریں۔

Special Release from Gallup Pakistan
The Pakistani Affiliate of Gallup

GILANI RESEARCH
FOUNDATION

Friday, *July 17, 2020*
(3 Pages, English version Only)

Gilani Research Foundation is a not for profit public service project to provide social science research to students, academia, policy makers and concerned citizens in Pakistan and across the globe.

Gilani Research Foundation is headed by Dr. Ijaz Shafi Gilani who pioneered the field of opinion polling in Pakistan and established Gallup Pakistan in 1980. Currently Dr. Gilani, who holds a PhD from the Massachusetts Institute of Technology (MIT) and has taught at leading universities in Pakistan and abroad, is Chairman of Gallup Pakistan.

Contact us:

Phone: +92-51-2655630
E-mail: caf@gallup.com.pk

Disclaimer: *Gallup Pakistan is not related to Gallup Inc. headquartered in Washington D.C. USA. We require that our surveys be credited fully as Gallup Pakistan (not Gallup or Gallup Poll). We disclaim any responsibility for surveys pertaining to Pakistani public opinion except those carried out by Gallup Pakistan, the Pakistani affiliate of Gallup International Association. For details on Gallup International Association see website: www.gallup-international.com*

celebrating
40
years
of Gallup Pakistan
(1980-2020)